ہے۔ اور یہ اپنے مقصد کے لحاظ سے نہایت قابلِ قدر کوشش ہے۔ نحو و صرف کو اس طرح مرتب کر دینا کہ قرآن عربیت کے معروف اسلوب پر آ جائے ابھی ہمارے علماء کے ذمہ باقی ہے۔ علامہ موسیٰ جار اللہ کا یہ رسالہ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ کیا عجب کہ اس رسالہ کو دیکھ کر دوسروں کو بھی اس راہ پر چلنے کی ہمت ہو۔

مختارات جامع مولانا ابو الحسن علی، صفحات ۲۰۳، قیمت مجر۔ ملنے کا پتہ:۔ ادارہ دار العلوم باد شاہ باغ، لکھنؤ

یہ کتاب شعرِ عربی کے مختلف دوروں کے منتخب کلام کا مجموعہ ہے۔ نزولِ قرآن سے لے کر موجودہ دور تک کے اہلِ ادب کے کلام کے نمونے اس میں موجود ہیں۔ جامع نے اس کو عربی زبان کے طلبہ کی خاطر مرتب کیا ہے اور نہایت پاکیزہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔ شروع میں کچھ قرآن کی سورتوں کے ٹکڑے ہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کے خطبات و مواعظ ہیں، اس کے بعد ہر دور کے کلام کے اچھے نمونے ہیں۔ لیکن ادوار کے لحاظ سے کلام کی ترتیب ناقد ماہرین کے لیے مفید ہوتی ہے طلبہ کے لیے صحیح ترتیب وہ ہے جس میں ادبی اور تعلیمی تدریج ملحوظ ہو یعنی وہ درجہ بدرجہ سہل سے صعب کی طرف بڑھیں اور اگر اس کے ساتھ کلام کے مختلف نمونوں میں معنوی ترتیب بھی قائم ہو سکے تو نورٌ علیٰ نور ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایک مناسب تدریج کے ساتھ وہ زبان بھی سیکھتے ہیں اور اعلیٰ مطالب بھی ایک موزوں ترتیب کے ساتھ جذب کرتے ہیں۔ اب تک اس اصول کو سامنے رکھ کر مجموعے مرتب نہیں ہوئے تھے اور افسوس ہے کہ اس تازہ ترین مجموعے میں بھی یہ نقص رہ گیا ہے۔

جامع نے تیمناً اس مجموعے کا آغاز قرآن کی آیات سے کیا ہے اور پھر قدرتاً اس کے بعد خطبات جاہلیت کے نمونوں کے لیے کوئی جگہ نہیں نکل سکی ہے۔ حالانکہ مختلف عبارات سے ان سے واقف ہونا طلبہ کے لیے ضروری ہے۔ معنوی اعتبار سے یہ مجموعہ بہت زیادہ بے ربط ہے۔ ایک مضمون کے بعد دوسرا مضمون سابق و لاحق سے کسی مناسبت کے بغیر اچانک سامنے آتا ہے اور اس انتشار کی وجہ سے مشکل ہی سے طالب علم کے دل پر کوئی پائیدار اخلاقی نقش قائم ہونے پاتا ہے۔ اس طرح کے مجموعوں میں ضروری ہے کہ جو اخلاقی تعلیمات آئیں ان میں ایک سسٹم ہو۔ بغیر سسٹم کے کوئی تعلیم پائدار نہیں ہو سکتی۔

فضائل القرآن مولفہ جناب رفاقت حسین صاحب۔ ملنے کا پتہ۔ محمد عثمان صاحب تاجر کتب اردو بازار، دہلی۔

یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے جو کسی ترجمہ قرآن کے مقدمہ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن کی فصاحت و بلاغت، حاملین قرآن کے فضائل اور تلاوت کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔ جو باتیں لکھی گئی ہیں احتیاط اور سلیقہ کے ساتھ لکھی گئی ہیں اور کتاب قابلِ مطالعہ ہے

تاریخ امارت از جناب مولانا عبد الصمد رحمانی ناظم امارت شرعیہ بہار قیمت عمر۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ۔

مولانا رحمانی صاحب نے اس تالیف میں امارت شرعیہ بہار کے نشو و ارتقا کی تاریخ بیان کی ہے اور اس کے مختلف کارناموں کا